فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

14_بچوں کا رویہ ہمیشہ بامعنی ہوتا ہے

زندگی بھر، ہر شخص کو اس کشمکش کا سامنا رہتا ہے کہ آیا اپنے مفادات کے حصول کی جدوجہد کرنی ہے یا معاشرے کے مطابق کرنا ہے۔ کیا میں اپنی دیانتداری برقرار رکھتا/رکھتی ہوں، یعنی جو میری حدود اور تقاضے ہیں، یا میں دوسروں کے ساتھ تعاون کرتا/کرتی ہوں، یعنی میں موافقت اختیار کرتا/کرتی ہوں۔

بچے پیدائش سے ہی سماجی، ہمدرد، اور تعاون کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔

یہ خیال کیا جاتا تھا کہ بچے "ہم آہنگ ہونے" یا "خود کی حدود کو برقرار رکھنے" کے درمیان اس اختلاف کو نہیں جانتے، بلکہ وہ محض خود غرض ہیں۔ لیکن آج ہمیں معلوم ہے کہ شیر خوار بچے بھی رشتوں یا تعلق داریوں میں دلچسپی رکھتے ہیں اور وہ انہین تعلق/رشتوں کے ذریعے اپنے، دوسروں اور دنیا کے بارے میں سیکھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ بچے اپنے اردگرد کے لوگوں کے جذبات کو محسوس کرنے اور ان پر ردعمل کرنے میں ہمدرد اور گہری حِس کے حوالے سے بالکل درست ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر ایک چھوٹا بچہ ہمیشہ روتا رہتا ہے اور جب والدہ موجود ہو تو وہ نرسری میں نہیں جانا چاہتا، لیکن والد کی موجودگی میں وہ بنا کسی پریشانی نرسری چلا جاتا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ بچہ ماں کے عدم تحفظ، شکوک کو محسوس کر رہا ہو اور اپنے رویے سے اپنی پریشانیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ ماں جو محسوس کرتی ہے بچہ اسے ظاہر کرتا ہے لیکن اس کا اظہار نہیں کرتا۔

بچے ہمیشہ اپنے والدین کے ساتھ تعاون کرتے ہیں، چاہے ہمیں اس کا احساس نہ ہو۔

براہ راست تعاون موجود ہے، جس کا مطلب ہے کہ بچہ اپناتا ہے - جیسے: ایک ماں اپنی صورت حال کی وجہ سے بہت تھک چکی ہے اور بچے کی طرف توجہ دینے کے لیے بہت کم توانائی باقی رہ گئی ہے۔ اگر بچہ براہ راست تعاون کرتا ہے، تو وہ خود میں مگھن ہو جاتا ہے اور الگ تھلک، خاموش اور مطمئن ہو جاتا ہے۔ پیچھے ہٹ جانے سے یہ ماں کو مزید زحمت نہیں دینا چاہتا۔

50٪ بچے براہ راست تعاون کرتے ہیں، 50% ایک عکاس انداز میں

اس صورت میں، معکوس تعاون ہو گا: بچہ عیاں ہو جاتا ہے اور ماں سے اور بھی زیادہ مطالبہ کرتا ہے۔ یہ ماں کو اپنے سخت گیر رویے سے چوکنا کرنا چاہتا ہے کہ ان کے رشتے میں کچھ گڑبڑ ہے۔ اس ردعمل کو کہا جاتا ہے: آپ مجھے توجہ نہیں دیتے، تو میں اور زیادہ مانگوں گا۔ یہ ماں سے ثالثی کرتا ہے: آپ کو کچھ کرنے اور اپنا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ بچہ ماں کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔ یہ اسے ظاہر کروانے کی کوشش کرتا ہے جسے ماں چھپاتی ہے۔ اگر آپ بچے کے رویے کی اس طرح سے تشریح کرتے ہیں، تو اس کا رویے بامعنی ہوتا ہے۔ یہ ماں کو ایک مشکل حالت سے آگاہ کرتا ہے۔

بچے تعلقات میں قدر والے محسوس کرانا چاہتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے والدین کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں، چاہے یہ اکثر آسانی سے ظاہر نہ ہو۔ بچے ہمیشہ وہی کرتے ہیں جو خاندانی نظام کے لیے بہترین ہوتا ہے اور وہ اپنے والدین کے لاشعوری احساسات، اقدار اور رویوں کے تئیں بھی ردعمل دیتے ہیں۔

جب خاندان بچوں کے ساتھ روزانہ طاقت کی جدوجہد میں مبتلا رہتے ہیں، تو ایک حیران ہوتا ہے: "تعاون کی خواہش" کہاں ہے؟ طاقت کی جدوجہد اور انکار کا سب سے بڑھ کر ایک وجہ ہے: خاندان میں ایک گہرا تعلق کا تنازعہ جسے دریافت کرنے کی ضرورت ہے۔

Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL

فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات

جب بچے اپنے رویے میں عیاں ہو جاتے ہیں، تو وہ آگ کے الارم کی طرح ہوتے ہیں۔

جب یہ چیخ و پکار مچتی ہے، تو آپ محض آگ کا الارم ہی نہ بند کریں بلکہ خاندان میں لگنے والی آگ بھی تلاش کرنی چاہیے۔ بچے تعاون کرنا چاہتے ہیں، وہ اپنے والدین کو خوش کرنے کے علاوہ کچھ نہیں چاہتے۔ اس مقصد کے لیے، انہیں باعزت تعامل کا تجربہ ہونا چاہیے اور ان کی شخصیت اور انفرادیت میں انہیں پہچانا اور ان کا احترام کیا جانا چاہیے۔ بچوں کو ان کی اپنی حدود کو محسوس کرنے اور "نہیں" کہنے میں بھی مدد کی جانی چاہئیے۔ یہ بھی دیکھنا ہے کہ وہ کتنی کثرت سے تعاون کرتے ہیں، آیا وہ صبح سویرے کے تناؤ میں اچھا برتاؤ کرتے ہیں یا کسی لائن میں لگنے کے دوران کافی دیر تک روئے بغیر انتظار کر سکتے ہیں۔

متن: ایسٹرڈ ایگر | www.familie.it

Ein Wipptal ohne Grenzen...
Interreg-Rat WIPPTAL